سوال

(688) کیا کیمرہ والی تصویریں عکس کے حکم میں ہیں یا تصویروں کے حکم میں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تصویر کے بارے میں شریعت نے سختی سے روکا ہے۔ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اس جدید دور میں جو تصویر کیمرہ کے ساتھ لی جاتی ہے وہ اس ضمن میں نہیں آتی بلکہ یہ ممانعت ان تصاویر کے بارہ میں ہے جو ہاتھ سے بنائی جاتی ہیں اور کیمرہ کی تصویریں تو ایک عکس ہے۔ لہٰذا یہ جائز ہے۔ (عبدالرحمن حفیظ۔ باغ آزاد کشمیر) (۵ ستمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بلا استثناء ہر ذی روح کی تصویر حرام ہے۔ چاہے جونسی صورت میں تصویر کشی کی جائے۔

رسول ا ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو۔ اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کردو۔ نیز فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔ (صحیح مسلم، باب لَاتَدخُلُ المَلَائِکَةُ بَیتًا فِیهِ کَلبٌ وَلَا صُورَةٌ، رقم: ۲۱۰۹، مسند البزار، رقم: ۱۹۸۲)

اسی بناء پر آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں پردے پر بنی ہوئی تصویر کا سختی سے انکار فرمایا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سائے دار یا غیر سائے دار ہر طرح کی تصویر حرام ہے۔ کیمرہ سے بنی ہو یا غیر کیمرہ سے علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’وَالثَّانِیَةُ تَحرِیمُ تَصوِیرِهَا سَوَاءٌ کَانَت مُجَسَّمَةً اَو غَیرَ مُجَسَّمَةٍ وِبعِبَارَةٍ اُخرٰی لَهَا ظِلٌّ اَولَاظِلَّ لَهَا وَهٰذَا مَذهَبُ الجُمهُورِ قَالَ النَّوَوِیُّ ذَهَبَ بَعضُ السَّلَفِ اِلٰی اَنَّ المَمنُوعَ مَاکَانَ لَهٗ ظِلٌّ وَمَا لَاظِلَّ لَهٗ فَلَابَأسَ بِاتِّخَاذِهٖ مُطلَقًا وَهُوَ مَذهَبٌ بَاطِلٌ فَاِنَّ السِّترَ الَّذِی اَنکَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ کَانَت الصُّورَةُ فِیهِ بِلَاظِلٍّ وَمَعَ ذَالِکَ فَاَمَرَ بِنَزعِهٖ۔‘ (آداب الزفاف، ص: ۹۹، طبع: ۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 492